ایزدی سے ہوا۔ والحمدللہ علی ذالک۔ اس عرصہ دراز میں پرورش لوح و قلم کرتے ہوئے "الحق" نے اپنے نام اور اپنے ادارے کی لاج رکھتے ہوئے اور قرآن وسنت کی بالادستی قائم رکھتے ہوئے اور مشاہیر کے افکار ونظریات وتعلیمات کے ارکن کی حیثیت سے نمائندگی کرتا رہا۔ یوں تو مجلہ "الحق" نے عالم اسلام کی جملہ اسلامی تحریکات کی پرزور تائید و حمایت کی، لیکن جہاد افغانستان اور تحریک طالبان کیلئے اس کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن قارئین کرام کو معلوم رہنا چاہئیے کہ "الحق" نے انتہائی نامساعد حالات میں اپنے وجود کو برقرار رکھا ہے اور اب چونکہ اس کی آمدنی کا کوئی مستقل ذریعہ نہیں، نہ اشتہارات کی صورت اور نہ ہی خاطر خواہ خریداروں کی شکل میں۔ اس لیے ہم اپنے معزز قارئین سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ اس آواز حق اور صدق وصفا کی اس قندیل کو روشن وقائم رکھنے کیلئے ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔

دینی مدارس کے خلاف حکومتی متشددانہ کاروائیاں

موجودہ حکومت جوکہ "ماشاء اللہ" نظام خلافت راشدہ کی نام لیوا اور "علمبردار" ہے۔ نے آتے ہی امریکہ کی خوشنودی کی خاطر پاکستان میں دینی مدارس اور دینی ومذہبی شخصیات کیخلاف کاروائیاں شروع کردی ہیں۔ اس سے پہلے انہوں نے مداخلت فی الدین کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔ جمعہ کی تعطیل کو منسوخ کرکے اسکے بجائے اتوار کو عام تعطیل کا دن مقرر کیا، اب دینی مدارس اور خانقاہوں پر طبع آزمائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، یہ "بھاری مینڈیٹ" وغیرہ جوکہ ان کو دلوایا گیا۔ امریکہ کے اشارے پر امریکی عزائم اور سامراجی ارادوں کی تکمیل کیلئے ان کی حکومت معرض وجود میں لائی گئی، تاکہ امریکہ پاکستان میں بھی ترکی، الجزائر، مصر کی طرح اپنے مقاصد حاصل کرسکے لیکن ہم انکو خبردار کرتے ہیں کہ اپنے ماضی کے حکمرانوں کے انجام سے ڈرو، جنہوں نے دینی مدارس پر بری نظر ڈالی، تو اللہ نے انکو عبرتناک انجام سے دوچار کیا۔ یہ انجام آپکی حکومت کا بھی ہوسکتا ہے۔

****

فلسطینی رہنما شیخ احمد یسین کی رہائی

تحریک آزادی فلسطین حماس کے عظیم مجاہد معمر رہنما جن کی زندگی کا اکثر وبیشتر حصہ بیت المقدس اور اپنی سرزمین فلسطین کی آزادی کی خاطر پس دیوار زنداں گزرا۔ اور اب مجبوراً حماس کی بڑھتی ہوئی گوریلا مجاہدانہ کاروائیوں اور خودکش بم دھماکوں کے خوف سے اور اردن کے شاہ حسین کی مداخلت کیوجہ سے صیہونی اور یہودی گماشتے انکو رہا کرنے پر مجبور ہوگئے، اب پی ایل او کے سربراہ یاسر عرفات بھی حماس اور اسکے نڈر رہنما کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے خوف سے منافقانہ رو